



# ایڈز کے عالمی دن کے موقع پر محترم۔ انوپریا پٹیل نے سبھی سے 2030 تک اس مرض کے خاتمہ کے لئے مشترکہ کوشش کرنے کی اپیل کی قومی اسٹریٹجک پلان(2017 تا 2024) اور مشن ”سمپرک“ کا اجراء

Posted On: 01 DEC 2017 2:53PM by PIB Delhi

۔ لی، یکم دسمبر۔ میں۔ ندوستان اور پوری دنیا میں ایچ آئی وی/ ایڈز کے سبب۔ لاک۔ ونے والی زندگیوں کو خراج عقیدت پیش کرتی۔ ون۔ آئی۔ آج۔ م۔ ع۔ د کریں کہ۔ ایچ آئی وی کے سبب مزید بے موت۔ ن۔ یں۔ وگی۔ آئی۔ م۔ سب مل کر ایچ آئی وی کے خلاف اس لڑائی میں شریک۔ ون تاکہ۔ م سبھی ملکر 2030 اس م۔ لک مرض کا خاتمہ۔ کرسکیں۔ ی۔ بیان آج ی۔ ان صحت و خاندانی ب۔ بود کی مرکزی وزیر مملکت محترمہ۔ انوپریا پٹیل نے ایڈز کے کنٹرول سے متعلق قومی تنظیم( ناکو)، وزارت صحت اور خاندانی ب۔ بود، حکومت۔ ند کے ذریعہ منعقد۔ عالمی یوم ایڈز 2017 کے موقع پر منعقد۔ تقریبات کا افتتاح کرتے۔ وئے کہ ی۔ اس موقع پر محترمہ۔ انوپریا پٹیل نے قومی اسٹریٹجک پلان(2017 تا 2024) اور مشن ”سمپرک“ کو بھی جاری کیا۔ اس مشن کا مقصد ان لوگوں کا ہتہ لگانا ہے جو اب تک ایچ آئی وی/ ایڈز کے علاج سے محروم ہیں۔ علاوہ ازیں ان افراد کو اے آر ٹی سروسز کے تحت لانا بھی ہے۔

اس موقع پر صحت کی سکرٹری ڈاکٹر ہریتی سونڈن، ناکو کے اے ایس اور ڈی جی جناب سنجیو کمار، ناکو کے جوائنٹ سکرٹری جناب آلوپ سکسین، یو اے این ایڈز کے کنٹری کوارڈینیٹر ڈاکٹر بلالی کمارا کے علاوہ۔ ندوستان میں عالمی صحت ادارہ۔ (ڈبلیو ایچ او) کے کنٹری نمائندہ ڈاکٹر بینک۔ ن کیڈم بھی موجود تھے۔

اس موقع پر اطار خیال کرتے۔ وئے محترمہ۔ انوپریا پٹیل نے اطلاع فراہم کی کہ ملک میں ایچ آئی وی(پی ایل ایچ آئی وی) کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے کل 11.5 لاکھ افراد 536 آ آر ٹی مراکز کے ذریعہ مفت میں اے آر ٹی لے رہے ہیں۔ ان۔ ون نے مزید کہا کہ ایسے افراد جو علاج سے محروم ہیں اور جن کو اے آر ٹی خدمات کے تحت لایا جانا ہے، کا ہتہ لگانا بہت بڑا چیلنج ہے۔ اسی مقصد سے ”سمپرک مشن“ کی شروعات کی گئی ہے۔ ان۔ ون نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں ایچ آئی وی کی جانچ اور تشخیص کے لئے قریب میں ”کمیونٹی بیسڈ ٹیسٹنگ“ کی ضرورت ہے۔ اس عمل سے ان افراد کا تیزی سے ہتہ لگانا آسان ہو جائے گا جو کہ ایچ آئی وی پوزیٹو ہیں۔ علاوہ ازیں ان میں اے آر ٹی پروگرام کے ساتھ جوڑنا بھی آسان ہوگا۔ محترمہ۔ انوپریا پٹیل نے مزید کہا کہ قومی اسٹریٹجک پلان(2017 تا 2024) سے نہ صرف 90:90:90 کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے ایک روڈ میپ تیار کرنے کی راہ۔ موار۔ وگی بلکہ 2030 تک ایڈز کے مرض کے مکمل خاتمے کے لئے حکمت عملی کو تیز تر کرنے میں بھی مدد فراہم کی۔ ان۔ ون نے مزید کہا کہ ”ل۔ ڈا اگلے سات برس بیحد اہم ہیں۔ اس وقت جو سرمایہ کاری کی جائے گی اس کے نتائج ایڈز کے خاتمے کی شکل میں بعد میں برآمد ہوں گے۔ اس دوران جن امور پر ہماری زیادہ توجہ مرکوز رہے گی ان میں دورے انفیکشنز کی روک تھام یعنی مان سے بچوں تک ایچ آئی وی کی منتقلی اور مان سے بچوں تک سیفلیس کی منتقلی شامل ہیں۔

ایڈز کے مرض کے خاتمے کے لئے حکومت۔ ند کے عہدہ کا اعادہ کرتے۔ وئے محترمہ۔ پٹیل نے کہا کہ ایڈز کی مکمل روک تھام کے لئے حکومت کے عہدہ کا ثبوت ہے کہ عرصے سے زیرالتوا ایچ آئی وی/ ایڈز کی روک تھام اور کنٹرول سے متعلق ایکٹ 2017 کو نافذ کر دیا گیا ہے۔ محترمہ۔ پٹیل نے مزید کہا کہ ”ی۔ اہم ایکٹ عوام پر مرکوز، فطری اعتبار سے ترقی پسند، نیز مختلف مراحل میں ایچ آئی وی کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے افراد کے ساتھ۔ ونے والے تعصب اور بھید بھاؤ کو ختم کرنے کے لئے قانونی جواز فراہم کرنے والا ہے۔“ ان۔ ون نے کہا کہ ملک میں جو لوگ ایچ آئی وی سے متاثر ہیں ان میں سماجی، طبی اور تعلیمی سطح پر تعصب کے شکار۔ ونے سے قانونی تحفظ فراہم کرایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ان میں روزگار اور مالی سطح پر بھی تعصب کا شکار۔ ونے سے قانونی طور پر تحفظ فراہم کرایا گیا ہے۔

عالمی یوم ایڈز کے موقع پر منعقد۔ ی۔ تقریب ملک میں ایچ آئی وی مرض کے خاتمے کے لئے ناکو کے کامیاب 25 سال کی کوششوں میں تعاون فراہم کرنے والے۔ ر ایک فرد اور شراکت دار نیز حکومت کی جانب سے ایڈز کے خاتمے کے تئیں نئی عہد بندی کے ساتھ ختم ہوئی۔

\*\*\*\*\*

م۔ ن۔ م۔ ع۔ رض

U-6054

(Release ID: 1511580) Visitor Counter : 3

